بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی کا سولھواں یوم تاسیس بڑے پروقار انداز میں منایا گیا۔ صدر پاکستان جناب فضل الٰہی چودھری نے یوم تاسیس کی سہ روزہ تقریبات کا افتتاح کیا اور اس میں غیر ملکی سفارتی نمائندوں کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی۔ اس موقع پر لیکچرز اور سیمینار کے علاوہ اسلامی علوم سے متعلق کتابوں کی ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا۔ سیمینار میں جہاں ملک کے ممتاز اہلِ علم اور معتدد شخصیتوں نے شرکت کی، وہاں اسلامی کتب کی نمائش میں تیس ملکوں نے حصہ لیا۔ ان ممالک میں افغانستان، بنگلہ دیش، بھارت، مصر، ایران، اردن، کویت، سعودی عرب، سوڈان، شام، ترکی، متحدہ عرب امارات، آسٹریلیا، بلجیم، فلپائن، ڈنمارک، فرانس، جرمنی، ہالینڈ، ہنگری، سپین، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ اور امریکہ وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کے ناشرینِ کتب کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔

اس طرح اس یوم تاسیس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی۔ اب ادارہ اپنی سولہ سالہ زندگی کے دوران اوّلین مرتبہ عالمی سطح پر متعارف ہوا ہے۔

صدر پاکستان جناب فضلِ الٰہی چودھری نے اپنی افتتاحی تقریر میں ایک ایسے اسلامی معاشرتی نظام کی تشکیل پر زور دیا ہے جو ترقی پذیر، عادلانہ، روادارانہ، مادی طور پر خوشحال، اخلاقی لحاظ سے مضبوط اور ثقافتی اعتبار سے بلند تر ہو۔ آپ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا کہ وفاقی وزیر مذہبی امور کی دانش مندانہ رہنمائی میں ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی نے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں کی طرز پر اپنی ہیئت کی مکمل طور پر تشکیلِ نو اور اپنے مقاصد کی ازسرِ نو تشریح کا مرحلہ طے کر لیا ہے اور خصوصی تجاویز مرتب کر کے اور تحقیقات کے موضوعات کو اوّلیت دے کر جن کا ہمارے آج کے حالات سے قریبی تعلق ہے، نئی ترجیحات قائم کر لی ہیں۔ صدر مملکت اور مذہبی امور کے وفاقی وزیر نے اس

ادارہ کے بارے میں جن توقعات کا اظہار کیا ہے، انشاءاللہ العزیز یہ ادارہ ان توقعات پر پورا اترے گا۔ ہمارے لیے یہ بات بڑی اطمینان بخش ہے کہ حکومت خود عوام میں اسلام کا صحیح شعور بیدار کرنے کی خواہاں ہے۔ جبکہ قیام پاکستان سے پہلے اور بعد میں بھی اہل علم انفرادی طور پر اور بعض علمی و تحقیقی ادارے نجی طور پر یہ خدمت انجام دے رہے تھے۔ موجودہ عوامی حکومت نے دستور کے عین مطابق پاکستانی معاشرے کو صحیح معنوں میں اسلامی معاشرہ بنانے اور ملک کے تمام قوانین کو ایک مقررہ مدت کے اندر قرآن و سنت کے مطابق تبدیل کرنے کا عزم کر رکھا ہے وزیر اعظم جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ادارہ کے یوم تاسیس پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عوامی حکومت اسلام کی انقلابی تعلیمات کو فروغ دینا چاہتی ہے تاکہ دنیا بھر میں یہ احساس عام ہو سکے کہ اسلام انفرادی اور اجتماعی زندگی کا ایک متحرک نظام ہے۔ ہم وزیر اعظم پاکستان کو کارکنان ادارہ کی طرف سے یقین دلاتے ہیں کہ اس مقصد کے حصول کے لیے ادارہ تحقیقات اسلامی اپنا کردار موثر طریقے سے ادا کرے گا اور ہمارے روشن خیال دانشور، اسلام کی انقلابی تعلیمات کو جدید سائنسی اور عقلی دور کے تقاضوں کے مطابق پیش کر کے اپنے تحقیقی کارناموں سے معاشرہ کے اندر ذہنی انقلاب برپا کریں گے۔

یوم تاسیس کی تقریبات میں فن تحقیق، اسلامی علوم و فنون اور مسلم تہذیب و ثقافت کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ مذہبی امور کے وفاقی وزیر جناب مولانا کوثر نیازی نے، جو ادارہ کے چیئرمین بھی ہیں، یوم تاسیس کی افتتاحی تقریب میں صدر مملکت کو خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ماضی میں اسلامی امور کی تحقیقات کرنے والا یہ ادارہ صرف تحقیقی نوعیت کی سرگرمیوں میں حصہ لیتا تھا لیکن عوامی حکومت کے برسر اقتدار آتے ہی اس ادارہ کو یہ کام سونپ دیا گیا ہے کہ وہ زندگی کے مختلف شعبوں کے مسائل کو سامنے رکھ کر اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان مسائل کا موزوں، منصفانہ اور قابل عمل حل پیش کرے۔ ادارے کے سامنے بڑا کام یہ ہے کہ وہ پہلے ان مسائل پر غور کرے جو مسلم ممالک کو درپیش ہیں۔ یہ مسائل جدید تہذیب کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ جناب مولانا کوثر نیازی نے اپنے افکار کا اظہار کرتے ہوئے یہ بھی بتایا کہ ادارہ کے محقق بارہ مختلف منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سب سے اہم منصوبہ سیرت نبوی پر مستند کتاب کی اشاعت ہے۔ بتا بریں جدہ کے مسلم یکجہتی فنڈ نے مسلمانوں میں اتحاد اور یکجہتی پیدا کرنے کے لیے ادارہ کو پچاس لاکھ روپے کا عطیہ دیا ہے جو اس ادارہ کی خدمات کے اعتراف کا ثبوت ہے۔ اس رقم سے ادارہ کو تحقیقاتی پروگرام مکمل کرنے میں مزید مدد ملے گی۔

ادارۂ تحقیقات اسلامی کے یوم تاسیس کی تقریبات میں جن مقتدر شخصیتوں نے اپنے خیالات کا اظہار